

ہندوستان نے کولمبیا میں NBSAP کے تازہ ترین ورژن کا آغاز کیا



نئی دہلی // ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی تبدیلی کے مرکزی وزیر مملکت جناب کی جی وردھن نے (سی او پی 16) کانفرنس آف پارٹنرز 16 ویں میٹنگ میں حیاتیاتی تنوع کے نیشنل سٹریٹجی اور تازہ ترین قومی حیاتیاتی تنوع کی حکمت عملی اور ایکن پلان (این پی ایس اے پی) جاری کیا ہے۔ یہ 30 اکتوبر 2024 کو نیو یارک میں منعقد ہوئی۔

یہ 30 اکتوبر 2024 کو نیو یارک میں منعقد ہوئی۔ (سی او پی 16) کانفرنس آف پارٹنرز 16 ویں میٹنگ میں حیاتیاتی تنوع کے نیشنل سٹریٹجی اور تازہ ترین قومی حیاتیاتی تنوع کی حکمت عملی اور ایکن پلان (این پی ایس اے پی) جاری کیا ہے۔

تختل کے لیے ہندوستان کے گورنر فریمورک پر زور دیا، جس کی مثال حیاتیاتی تنوع ایکٹ 2002 اور اس کی 2023 کی ترمیم سے ملتی ہے۔ اس فریمورک میں تین درجے کا ادارہ جاتی اور سٹیٹ کی سطح پر اس میں قومی حیاتیاتی تنوع اور مقامی بائیو ڈائیورسٹی تحریک شامل ہیں اور یہ کیلیپاں، ہریچ پرموٹو نفاذ کو یقینی بنانے کے لئے کام کرتی ہیں۔ ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی وزارت ہندوستان بھر میں حیاتیاتی تنوع کے تحفظ کی کوششوں کو فروغ دینے کے لیے ذمہ دار مرکزی ایجنسی کے طور پر کام کرتی ہے۔ این پی ایس اے پی ایک ڈیف ایکٹ وینچر معاشرہ کی شکل میں جاری کیا گیا ہے، جس کی قیادت ماحولیات، جنگلات اور آب و ہوا کی وزارت کرتی ہے اور اس میں 23 مرکزی وزارتیں متعلقہ ہیں، جیسے کہ کھیتی باڑی، کھیتی باڑی اور دیگر شعبے۔

مدھی حکومت کی تعلیمی اصلاحات نے ہندوستان کو ڈیوٹی کرنے کی راہ پر گامزن کیا / سونووال



مدھی حکومت کی تعلیمی اصلاحات نے ہندوستان کو ڈیوٹی کرنے کی راہ پر گامزن کیا / سونووال

مدھی حکومت کی تعلیمی اصلاحات نے ہندوستان کو ڈیوٹی کرنے کی راہ پر گامزن کیا / سونووال

وزیر اعظم نے تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

نئی دہلی // تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

وزیر اعظم نے تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

بھارکھنڈ میں یو سی سی اور این آر سی نافذ نہیں ہوگا / ہیمینت سورین

بھارکھنڈ میں یو سی سی اور این آر سی نافذ نہیں ہوگا / ہیمینت سورین

بھارکھنڈ میں یو سی سی اور این آر سی نافذ نہیں ہوگا / ہیمینت سورین

بی جے پی بس مارشل کے نام پر گندی سیاست کر رہی ہے / آتش

بی جے پی بس مارشل کے نام پر گندی سیاست کر رہی ہے / آتش

بی جے پی بس مارشل کے نام پر گندی سیاست کر رہی ہے / آتش

وزیر ریلوے اشونی ویشنوی نے کیرالہ میں ریل پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

وزیر ریلوے اشونی ویشنوی نے کیرالہ میں ریل پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

وزیر ریلوے اشونی ویشنوی نے کیرالہ میں ریل پروجیکٹوں کا جائزہ لیا

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

شادیوں کے سیزن پر مسرکوز

شادیوں کے سیزن پر مسرکوز

شادیوں کے سیزن پر مسرکوز

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

وزیر اعظم نے تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

وزیر اعظم نے تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

وزیر اعظم نے تپ دق کے خلاف جنگ میں ہندوستان کی تیش رفت کی ستائش کی

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

یوگی کو مار ڈالنے کی دھمکی دینے کے الزام میں 24 سالہ لڑکی گرفتار

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

وزیر خارجہ نے مائیکرو نیشیا کو یوم آزادی کی مبارکباد دی

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER CITY DRAINAGE
CIVIL DIVISION SMC SRINAGAR
CORRIGENDUM
Please redraft Superintending Engineer Drainage Circle SMC for CDR to be pledged against this office e-NIT No. 17 of 2024-25 for works figuring at Sr. No. 01 & 02 instead of CDR to be pledged to Executive Engineer City Drainage Civil Division SMC Srinagar for the condition figuring at Sr. No. 05. However all other terms and conditions in the said e-NIT shall remain same as envisaged earlier.
Sd/- Executive Engineer
City Drainage Civil Division
Srinagar
DIPK-7339/24
Dtd. 04-11-2024

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

نام اور کنوینٹ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
محمد رمضان میر	۳۵	پیشہ	سربراہ	9330
رفیقہ بانو زین محمد رمضان میر	۲۳	گھر بیگام		
یونس احمد میر پسر	۲۳	ذی تعلیم		
خیر محمد میر پسر	۱۹			
زہرا محمد میر پسر	۱۹			
عبدالحمید ولد محمد رمضان میر	۹۰	عمر رسیدہ		

ہندوستان اور امریکہ کی شراکت داری عالمی سطح پر سب سے اہم ہے / ڈیموکریٹک لیڈر مکھیجا

بیماری جسم و روح کے لئے فائدہ مند ہے



کہ جب انسان پر اللہ کی نعمتیں ہوتی ہیں تو اللہ تعالیٰ سے اعراض کرتا رہتا ہے اور جب اسے پریشانی لاحق ہوتی ہے۔ تو بس بسی بسی دعا میں شروع کر دیتا ہے لہذا اس بیماری کی برکات ہوتی ہیں کہ جس نے کبھی مسجد کا رخ نہ کیا ہو وہ بیماری کے بعد پانچ وقت کی نماز مسجد میں ادا کرتا نظر آتا ہے اور صبر و شکر، توکل و عاجزی، خشوع و خضوع، حلاوت ایمان سے ہمراہ دعا لکھائی دیتا ہے۔ جو کہ اس کے ایمان میں زیادتی کا موجب ہوتا ہے۔

بیماری کے ذریعہ اللہ رب العزت انسان کے دل کو تکبیر و عجب اور فخر جیسی مہلک بیماریوں سے نجات عطا فرماتے ہیں، کیوں کہ اگر یہ روحانی بیماریاں انسان کے ساتھ مستقل رہیں تو سرگئی و نافرمانی جیسی دوسری بیماریاں اس کے اندر جنم لیتی ہیں اور انسان اپنی ابتدا و انتہا کو بھول جاتا ہے اور رجوانی کی طاقت یا برحالیہ کی جو شلی صحت اس کو خود اعتمادی دیتی ہیں اور وہ اپنے علاوہ کسی کو تسلیم نہیں کرتا۔ پھر جب اللہ رب العزت کی طرف اس کے اوپر بیماریوں کی آزمائش ہوتی ہے تو اس کا فخر و تکبر کا نور ہو جاتا ہے اور پھر اسے اس بات کا یقین ہوتا ہے کہ اس کے اپنے قبضہ میں نہ اس کا قطع ہے، نہ نقصان، نہ زندگی نہ موت، کبھی کسی چیز کو یا دیکر ہے تو اس کے اور اک پر قادر نہیں ہوتا، کبھی چیز کے بارے میں جانتا جاتا ہے، لیکن جہاں اس کے دامن گیر رہتی ہے۔ کبھی کسی ایسی چیز کو حاصل کرنا پاتا ہے جو اس کی بلاکت کا سبب ہو اور کبھی ایسی چیز سے دور بھاگتا ہے جس میں اس کے لیے بھلائی ہو اور دن اور رات میں کسی بھی وقت اس خطرہ سے محفوظ نہیں رہتا کہ اللہ تعالیٰ اپنی دی ہوئی نعمتوں میں سے دیکھنے اور سننے کی طاقت کو سلب فرمائیں، یا اس کی عقل میں فساد پیدا کر دیں، یا اس سے اس کی محبوب دنیا چین لیں اور وہ کبھی بھی نہ کر سکے، تو کیا اس سے زیادہ کوئی محتاج و ذلیل ہے؟ نہیں! تو پھر اسے تکبیر و عجب کیسے زیب دے گا؟

کوئی بیماری لاحق ہوتی ہے تو خوف اسے گھیر لیتا ہے اور پھر یہی بیماری اور خوف اسے اللہ رب العزت کی توحید کی طرف مائل کر دیتا ہے اور وہ بزبان حال کہہ رہا ہوتا ہے کہ اسے موتی! اب اظہار نے اپنی طبابت اور حکمت آزمائی اور وہ ناکام ہو گئے، اب کوئی ہے تو بس تو ہی ہے، تیرے سوا کونسی شفا دینے والا نہیں۔ اس طرح مریض کا دل اللہ رب العزت کے ساتھ رابطہ میں رہتا ہے اور وہ ہر وقت پورے خلوص کے ساتھ اپنے خالق حقیقی اور پروردگار کے ذمے ڈالتا ہے۔

جب بندہ اللہ تعالیٰ سے نہ مانگے تو اللہ پاک ناراض ہوتے ہیں بندے سے پریشانی نازل فرماتے ہیں، تاکہ وہ اللہ کی طرف متوجہ ہو اور اس سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس پر انعامات کی بارش فرماتے ہیں۔ تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کرے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں کیا خوب انسان کا حال بیان فرمایا

کے علاوہ ہر نعمت کسی کے لیے وبال اور کسی کے لیے واقعی نعمت ہوتی ہے، جیسا کہ کسی بھی چیز کے بارے میں علم و آگہی حاصل ہونا، نعمت ہے، مثال کے طور پر اگر کسی کے بارے میں یہ پتا چل جائے کہ اس نے کسی سے قرض لیا اور واپس نہ کیا تو لوگ اس شخص کو قرض دینے کے معاملے میں محتاط ہو جائیں گے تو یہ علم لوگوں کے حق میں تو نعمت ہو، لیکن اگر قرض کو پتا چل جائے کہ وہ قرض ادا نہ کرنے کی وجہ سے لوگوں کی نظر سے گر گیا ہے۔ تو اب دو صورتیں ہیں یا تو وہ اپنے معاملہ کو درست کرے گا یا بات دل پہ لگائے گا اور تم پریشانی کا شکار ہوگا جہلی صورت میں علم اس کے لیے نعمت اور دوسری میں وبال بن جائے گا۔ بالکل اسی طرح مرض مریض کے لیے اس وقت نعمت بن جاتا ہے جب وہ صبر و شکر کرتا ہے اور شفا کے بعد صحت کی قدر اور اللہ رب العزت کی دی ہوئی اس نعمت کا شکر ادا کرتا ہے۔

کہ ”جو بھی مصیبت تمہیں پہنچتی ہے وہ تمہارا لیے اعمال ہی کی بدولت ہوتی ہے اور اللہ پاک کتنی ہی باتیں تو معاف فرما دیتے ہیں۔“ اسی لیے کسی کو یہ زیب نہیں دیتا کہ وہ کہتا پھرے کہ کہاں سے یہ مصیبت آئی؟ بلکہ یہ اس کے اپنے اعمال کا نتیجہ ہے، جو دنیا میں اس کے سامنے ظاہر ہو گیا ہے اور اگر ہم اس بات کو سمجھیں کہ دنیا کی مصیبتیں ہمارے اعمال کا نتیجہ ہیں تو یہ سمجھنے میں دشواری نہ ہوگی کہ اس کے اندر ہمارے لیے خوش خبری بھی ہے اور ادا بھی۔ ذرا وا باں طور کہ انسان پریشانیوں کا سامنا کر کے خوف زدہ رہتا ہے اور خوش خبری بائیں وجہ ہے کہ امام بخاری نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت نقل کی ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”مومن کو جو بھی بیماری یا غم یا پریشانی یا کوئی بھی تکلیف پہنچے، حتیٰ کہ کوئی کچھ ناپسند جائے تو اللہ اس کے بدلے اس کے کناہ معاف فرماتے ہیں۔“ اور ایک دوسری حدیث میں فرمایا: ”کہ“ مصیبت مستعمل بندہ مومن کے ساتھ اور اس کے گھر میں، اس کے مال میں اس

بیشر جاوید۔

کوئی علاج مرض لاحق ہونے کی صورت میں مریض بسا اوقات انتہائی بے صبر اور اللہ کی رحمت سے ناامید ہو جاتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ شیطان کی کارستانی ہے کہ انسان کو ماضی میں کیے ہوئے کناہ اس قدر یاد دلاتا ہے کہ وہ ناامیدی کو گنگے لگا لیتا ہے، حالانکہ اگر فراموشی ادا کرتا رہے اور صدق دل سے توبہ کرے اور شکر سے اپنے آپ کو بچائے تو اللہ کی ذات سے توفیق امید ہے کہ اللہ اس کے ساتھ رحم والا معاملہ فرمائیں گے اور اسے جنت میں داخل فرمائیں گے۔ چنانچہ ایک حدیث میں ہے کہ: ”میری امت میں سے جو بھی اس حال میں مرا کہ اس نے اللہ کے ساتھ کبھی شریک نہ کیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔ حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اسے اللہ کے رسول! اگرچہ زنا کرے یا چوری کرے تب بھی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اور چوری کی ہو۔“ اور صحیح مسلم کی ایک حدیث ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی مرے سے چاہے کہ اللہ کے ساتھ حسن ظن رکھتا ہو۔“ اور حدیث قوی ہے کہ ”میں اپنے بندے سے اس کے گمان جیسا معاملہ کرتا ہوں پس جیسا چاہے وہ مجھ سے گمان رکھے۔“

اللہ تعالیٰ نے نعمتوں کے مقابلے میں کچھ ایسی چیزیں بھی پیدا کی ہیں کہ اگر ان کا سامنا ہو جائے تو نعمت کی قدر ہوتی ہے۔ ان چیزوں کو ہم مختلف نام دے سکتے ہیں۔ پریشانی آئے تو اچھے وقت کی قدر آتی ہے، فقر کے بعد فراوانی، ذلت کے بعد عزت، غم کے بعد خوشی، نفرت کے بعد مصیبت، جہالت کے بعد علم، دن کے بعد رات، رات کے بعد دن، سردی کے بعد گرمی، گرمی کے بعد سردی، مشغولیت کے بعد فراغت، اور اسی طرح بیماری کے بعد صحت کی قدر آ جاتی ہے۔

نبیوں اس بات کو بھی سمجھ لینا چاہیے کہ ایمان اور حسن اخلاق

چین میں پھلتی پھولتی اردو زبان



موضوعات میں تجویز ابھرتا فرق آ جاتا ہے۔ میری ذاتی رائے میں چین اور پاکستان کے ادب میں فرق جدید ناول کے لحاظ سے ہے۔ چینی ناول میں کردار زیادہ پیچیدہ اور تفصیلی ہیں۔ اس میں مصنف اس کی تفصیل اور جزئیات کا ذکر کرتا ہے۔ کردار کا مزاج، طبیعت، مزاج، شکل، لباس اور دل میں کیا چل رہا ہے، کردار سے جڑی باریک سے باریک جزئیات کا تمام تر ذکر مصنف خود کرتا ہے۔ جبکہ پاکستان میں ناول میں ناکام زیادہ ہے۔ کردار اپنے تمام تر خیالات کا اظہار کالے سے کرتا ہے۔ جہاں تک موضوعات کا تعلق ہے تو چین میں مختلف مذاہب موجود ہیں۔ معاشرتی مسائل ہیں۔ گھریلو تنازعات ہیں۔

عہدت کے معاملات ہیں۔ اردو کے ماحول سے تعلق یا جزیت کے حوالے سے ایجنڈا نہیں۔ تو چین میں کھاری ان موضوعات سے جڑے مسائل پر لکھتا ہے اور یہ بتاتا ہے کہ ان کو کیسے حل کرنا ہے۔ پاکستان میں چونکہ مذہب کا عمل دخل زیادہ ہے تو یہ مصنف پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس میں مذہب کے حوالے سے احساسات کا تذکرہ ہے۔ جیسے عہدہ احمد کے ناول پیر کامل اور حاصل لا حاصل میں مذہبی معاملات کو زیر بحث لایا گیا ہے۔ تو اس طرح ادب کہیں کوجاتا ہے۔ وہ شاید ایجنڈا لگتا ہے۔ کیونکہ اس میں اخلاقیات کے حوالے سے اصلاح کا پہلو ہوتا ہے۔ بہر حال اس سے ہم پاکستانی معاشرے کو سمجھ سکتے ہیں۔

سوال: کیا شیعہ اردو کے تحت دونوں ممالک کے منتخب ادب کے تراجم کیے گئے ہیں۔ اردو زبان سے چینی زبان میں یا چینی سے اردو میں

وہیت نامی ہمارے ریجن کی ٹیمیں اور کسی نہ کسی حد تک چینی زبان سے سماج کی کھینچیں۔ تو میں نے سوا کا مختلف زبان ہونی چاہیے۔ تو اس لیے میں نے اردو کا انتخاب کیا۔

سوال: چین میں رہتے ہوئے اردو زبان کیسے لکھی؟

میں چونکہ بیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو کی طالبہ تھی تو زیادہ زبان تو اپنے شعبے سے ہی لکھی۔ اس وقت زیادہ تر فلمیں بھی پاکستان سے آتی تھیں۔ میرا نام ہے محبت اور وارہ وغیرہ یہ فلمیں پاکستان کی ٹیم جن کی چین میں نمائش ہوئی۔ تو ان سے اردو لکھنے میں مدد ملی۔ اس وقت پاکستان اور چین کے درمیان تعلق کے ساتھ فوڈ وغیرہ آتے جاتے تھے۔ تو اس طرح آہستہ آہستہ اردو زبان لکھنے رہے۔ اس وقت پاکستان سے محبت بھی اردو زبان لکھنے کی وجہ تھی۔

سوال: اردو زبان لکھنے کے دوران ابتدائی مراحل میں کس قسم کی مشکلات پیش آئیں؟

مشکلات تو بہت تھیں۔ سب سے پہلے تو انٹرنیشنل سوسائٹی میں انٹرنیٹ اتنا تیز اور آسانی سے دستیاب نہیں تھا۔ اردو زبان میں لکھے گئے مواد کی دستیابی آسان نہیں تھی۔ صرف نصابی کتب پڑھتے تھے۔ اردو اخبار بہت کم ملتے تھے۔ گرامر کے لحاظ سے بھی چینی زبان اور اردو زبان میں فرق ہوتا ہے۔ شروع میں اردو زبان لکھنے کے لیے بہت محنت کی۔ بیکنگ میں پاکستانی سفارت خانے جا کر تھے اور اردو زبان لکھنے کے لیے اور افراد سے اردو میں بات چیت کیا کرتے تھے۔ انٹرنیٹ کی دستیابی سے اردو لکھنے میں بہت مدد ملی۔ اب انٹرنیٹ پر اردو اخبارات، فلمیں اور کتابیں دستیاب ہیں جس کے باعث بہت آسانی ہوئی ہے۔

سوال: چین میں آپ کے اردو کے اساتذہ کون تھے؟

چین میں میرے اردو کے اساتذہ میں پروفیسر تھانگ موگ شون، پروفیسر لیو شو، پروفیسر جتھر مدہ بونگ چوان تھے۔ ان کو پاکستان میں ہی اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ پروفیسر تھانگ موگ شون، شاہراہ اور قراقرم کی تعمیر میں شریک رہے ہیں اور پاکستان کے بارے میں بہت معلومات رکھتے ہیں۔ سوال: آپ کے اساتذہ نے اردو زبان کہاں سے لکھی؟ میرے اساتذہ نے اردو زبان بیکنگ یونیورسٹی کے شعبہ اردو

محمد کریم احمد

ڈاکٹر چانگ جیا جیا، جن کا پاکستانی یا اردو میں نام ظاہر ہے ڈیپارٹمنٹ آف سائٹھ انٹین سٹڈیز، سکول آف فارن لینگویجز، بیکنگ یونیورسٹی میں ایڈیٹورس ریفرنس حیثیت سے خدمات انجام دے رہی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ اردو بیکنگ اینڈ ریفرنس سیکشن کی ڈائریکٹری ڈیپارٹمنٹ میں بھی جوائنڈ ہیں۔ 2004 سے 2018 کے دوران انہوں نے مختلف ادبی کارناموں میں شرکت اور کچھ ایجنسیوں پر گرامر کے تحت کئی مرتبہ پاکستان کا دورہ کیا۔ 2019 میں وہ بیکنگ اسکول، سنٹر فار سٹڈیز، پرنسٹن یونیورسٹی، امریکہ کے ساتھ شملک رہیں۔ ان کے چینی انٹرنیٹ سائٹ جھ انٹین سٹڈیز، اور ویل سٹڈیز، ایریا سٹڈیز جرنل آف بیکنگ یونیورسٹی، لٹریچر اینڈ ہسٹری آف ویسٹرن ریجن میں شائع ہو چکے ہیں۔ انہوں نے ٹریک آن انگریزیز اور پاکستان کی منتخب نظموں کا ترجمہ کیا ہے جو شائع ہو چکی ہیں۔ وہ کتاب گنہارا کی سکرابت، اور فور آف پاکستان ناؤ منسٹ کی گینڈا ایڈیٹور اور ایک دوسری کتاب ٹی جن پھنگ دی گورنمن آف چائیز اور اردو ترجمہ کے لیے قائم یو یو گروپ کی ممبر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے چین میں اور چین سے باہر کئی تحقیقی پبلیکیشن میں حصہ لیا ہے۔

سوال: آپ کی اردو زبان سے آشنائی کب ہوئی؟

جواب: اردو سے میرا تعلق یا تعارف 1997 میں ہوا جب میں اردو زبان لکھنے کے لیے بیکنگ یونیورسٹی میں داخل ہوئی۔ اور اس وقت سے لیکر اب تک یہ تعلق قائم اور پھول پھول رہا ہے۔

سوال: اردو زبان لکھنے کا شوق یا خواہش کب پیدا ہوئی؟

چین میں ہم پرائمری سکول سے انگریزی زبان لکھتے ہیں، اور اس کے ساتھ کوئی ایک غیر ملکی زبان بھی لکھتی ہوتی ہے۔ تو اس وقت مجھے غیر ملکی زبان میں دلچسپی پیدا ہوئی۔ مجھے پانچ یا چھ زبانوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنا تھا۔ ان میں جاپانی، منگولیوں، وہیت نامی، کورین، عربی اور اردو شامل تھیں۔ تو میں نے اردو کا انتخاب کیا کیونکہ یہ ہمارے ایک اچھے دوست اور پڑوسی ملک کی زبان تھی۔ باقی زبانیں منگولیوں، جاپانی، کورین،

